سوال

رام ہے یا 955؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

، کا گوشت حرام ہے یا حلال؟ اگر حلال ہے تو پھر اتنے سارے گھوڑے یوں ہی مرجاتے ہیں اور حلال جانور کا گوشت حرام جاتا ہے۔ اس پر کیوں آج تک علماء نے آواز بلند نہیں کی؟ کیا وجہ ہے؟ حالانکہ ایک جانور صحیح نص سے حلال ہے اور پھر اس کو جان بوجھ کر حرام کیا جاتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا ن

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڑا حلال ہے۔ صحیح بخاری(عن أسماء قالت : نَحَرنَا فَرَسًا عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَأَکَلْنَاهُ[)) ''ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گھوڑا ذبح کیا اور اسے کھایا۔ ''] نیز صحیح بخاری(عن جابر بن عبداللہ قال : نَهَی النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم یَوْمَ خَیْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ، وَرَخَّصَ فِي لُحُوْمِ الْخَیْلِ))1[''خیبر کے ن

م شوکانی لکھتے ہیں :

: ذهب أبو حنیفة إلی کراهة أکل الخیل، وخالفه صاحباه، وغیرهما، واحتجوا بالأخبار المتواترة فی حلها ولو کان ذلک مأخوذا من طریق النظر لما کان بین الخیل والحمر الأهلیة فرق، ولکن الآثار إذا صحت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أولی أن نقول بها مما یوجبه النظر، ولاسیما وقد أخبر جابر أنه صلی اللہ علیہ وسلم أباح لهم لحوم الخیل فی اا

حرمت خیل والی روایات کی تضعیف نیل الأوطار میں خود ملاحظہ فرمالیں۔

1بخاری، کتاب الذبائح والصید، باب لحوم الخیل۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص666

محدث فتویٰ